کیا جادو سے کسی کی موت واقع ہو سکتی ہے؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2956

تاریخ اجراء: 27 محرم الحرام 1446ھ / 03 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا جادو سے کسی کی موت واقع ہو سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! جس طرح عالم اسباب میں زہر وغیرہ سے کسی کی موت واقع ہو سکتی ہے، اسی طرح جادو کے ذریعے بھی کسی کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ ہاں! یہ یاد رکھیں کہ جس طرح دیگر اسباب اثر کرنے میں اللہ عزوجل کے اذن کے محتاج ہیں، اسی طرح جادو بھی اپنی اثر انگیزی میں اللہ عزوجل کے اذن کا محتاج ہے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَیْمٰنَۚ-وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَۗ-وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَؕ-وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْؕ-فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖؕ-وَ مَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِؕ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور اس کے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے سلطنتِ سلیمان کے زمانہ میں اور سلیمان نے کفر نہ کیا ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور وہ (جادو) جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اترا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو تو ان سے سیکھتے وہ جس سے جُدائی ڈالیں مرد اور اس کی عورت میں اور اس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے کسی کو مگر خدا کے حکم سے۔ (پارہ 1، سورۃ البقرۃ، آیت 102)

اس آیت کے تحت تفسیرِ نسفی میں ہے "وما ليس بكفر وفيه إهلاك النفس ففيه حكم قطاع الطريق ويستوي فيه المذكر والمؤنث" ترجمہ: جو جادو کفر نہیں، مگر اس سے جانیں ہلاک کی جاتی ہیں تو اس کے عامل کا

حکم،ڈاکو کے حکم کی طرح ہے، اور اس حکم میں مرد وعورت برابر ہیں۔(تفسیرِ نسفی (مدارک التنزیل)، ج 1، ص 116، دار الکلم الطیب، بیروت)

تفسیرِ صراط الجنان میں ہے: "جو جادو کفر نہیں مگر اس سے جانیں ہلاک کی جاتی ہیں تو اس کا عامل، ڈاکو کے حکم میں ہے مرد ہو یا عورت، یعنی اس کی سزا بھی قتل ہے۔" (صراط الجنان، ج 1، ص 201، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net